الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Asir Ali
Address :
Subject : Izdwaje Masail
Writer : [illegible]

Serial No : 29451
Date : 10/3/2016
Contact No :
Email :

Regular

mohotarm muftyay sahib ...Asalamoalikum maira sawal yay hy k agar mian biwi main naraz ho jaiy to kia biwi apna camra ya bed alag karlay aur sohar k manany karnay k bawajod alag naraz ho kar alag soti ho to wo kitna arsa naraz ho kar apna bistar alhyda kar k so sakti hy sari umar ya koi mudt kitna arsa wo sohar say alag rahy gi salam jawab ka talib

ترجمہ سوال :

اگر میاں بیوی میں ناراضگی ہو جائے تو کیا بیوی اپنا کمرہ یا بستر الگ کرلے اور شوہر کے منع کرنے کے باوجود الگ ناراض ہو کر الگ سوتی ہو تو وہ کتنا عرصہ ناراض ہو کر اپنا بستر علحدہ کرکے سو سکتی ہے، ساری عمر یا کوئی مدت، کتنا عرصہ وہ شوہر سے الگ رہے گی؟

الجواب ـــــ حامداً ومصلیاً

میاں بیوی کی آپس کی ناراضگی کی صورت میں جبکہ اس کا شوہر اسے الگ سونے سے منع بھی کرتا ہو اور اپنے بستر پر بلاتا ہو اور وہ پھر بھی علیحدہ سوتی ہو تو یہ شرعاً درست نہیں ہے اور احادیث مبارکہ میں اس پر سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں، عورت کیلئے اس سے احتراز لازم ہے۔ اور دونوں کو چاہیئے کہ آپس کی ناراضگی اور دوریوں کو ختم کرکے اپنا گھر آباد کرنے کی کوشش کریں۔

فی المشکوٰۃ: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:
ثلاثۃ لا تقبل لھم صلاۃ ولا تصعد لھم حسنۃ (الی قولہ)
والمرأۃ الساخط علیھا زوجھا ... الخ (ص ۲۸۳)
وفیہ ایضاً: عن ابی ھریرۃ، قال: قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم: اذا دعی الرجل امرأتہ الی فراشہ فأبت
فبات غضبان، لعنتھا الملائکۃ حتی تصبح۔ متفق علیہ (ص ۲۸۰) واللہ اعلم

محمد وقار
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ
۲۴ صفر ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷ [illegible]

دار الافتاء [illegible]

29/11/16